13واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 27 مارچ 2015ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

2۔ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

ڈسکہ: گونیند کے / ٹھکر کے تک سڑک پر شجر کاری کا مسئلہ

*1903: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

تحصیل ڈسکہ گونیند کے سے غالب کے / ٹھکر کے تک محکمہ جنگلات سڑک کے دونوں اطراف سایہ دار درخت لگوا سکتے ہیں اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

اس سڑک کے کنارے درختان کا انتظام ضلعی حکومت محکمہ جنگلات کے پاس ہے ضلعی آفیسر محکمہ جنگلات نے آگاہ کیا ہے کہ اس سڑک پر صرف 2 ایونیومیل پر پودے لگائے جا سکتے ہیں۔ ضلعی حکومت اس سڑک پر اگلے سال دوران فروری اور مارچ میں تقریباً 1 ہزار پودہ جات لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2014)

صوبہ میں دودھ کی پیداوار کو بڑھانے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*2752: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ پنجاب میں یومیہ دودھ کی کل کتنی پیداوار ہے؟

(ب) صوبہ پنجاب کے کون کونسے اضلاع دودھ کی پیداوار میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں؟

(ج) محکمہ ڈیری ڈویلپمنٹ صوبہ پنجاب میں دودھ کی یومیہ پیداوار کو بڑھانے کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھا رہا ہے نیز ان اقدامات سے آگاہی کے لئے کسانوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کر رہا ہے؟

(د) صوبہ پنجاب دودھ کی یومیہ پیداوار میں دوسرے صوبوں کے حساب سے کس نمبر پر ہے؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2013)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)اکنامک سروے رپورٹ برائے سال13۔2012 کے مطابق صوبہ پنجاب میں یومیہ دودھ کی کل پیداوار 83017ٹن ہے۔ جبکہ حالیہ اکنامک سروے(14۔2013) کے مطابق دودھ کی یومیہ پیداوار 86876ٹن ہے۔

(ب)صوبہ پنجاب میں مندرجہ ذیل اضلاع دودھ کی پیداوار میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔

نمبر شمار	اضلاع	نمبر شمار	اضلاع
1	قصور	10	گجرات
2	شیخوپورہ	11	منڈی بہاؤالدین
3	اوکاڑہ	12	حافظ آباد
4	پاکپتن	13	جھنگ
5	وہاڑی	14	ساہیوال
6	ٹوبہ ٹیک سنگھ	15	ملتان
7	فیصل آباد	16	خانیوال
8	بہاولنگر	17	چنیوٹ
9	گوجرانوالہ	18	----

(ج) محکمہ لائیوسٹاک صوبہ پنجاب میں دودھ کی یومیہ پیداوار بڑھانے کے لئے جو اقدامات اٹھا رہا ہے ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

ا۔ ساہیوال سانڈ بیلوں کے سیمن کے ذریعے ساہیوال گائے کی دودھ پیدا کرنے کی جینیاتی / وراثتی استعداد کو بڑھا کر دودھ کی یومیہ پیداوار کو بڑھانا۔

۲۔ جانوروں کی خوراک پر تجربات کرنا اور انکے نتائج ڈیری فارمرز تک پہنچانا۔

۳۔ دودھ کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کے لئے انمول ونڈا کی فراہمی۔

۴۔ نسل کشی کے لئے فارمرز کو اعلٰی نسل کے سانڈ بیل مہیا کرنا۔

۵۔ صوبہ بھر میں قائم وٹرنری ہسپتالوں، ڈسپنسریوں اور تشخیصی لیبارٹریوں کے ذریعے دودھیل و دیگر جانوروں کی بیماریوں کی بروقت تشخیص، علاج اور متعدی بیماریوں کے خلاف حفاظتی ٹیکہ جات لگانے کے ساتھ ساتھ نئے فارمرز کے قیام کے لئے کسانوں کو تکنیکی مشورہ جات دینا۔

ان اقدامات سے آگاہی کے لئے کسانوں کو درج ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں:۔

ا۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کی نشریات کے ذریعے جانور پال حضرات کو مشورہ جات دینا۔

۲۔ پرائیویٹ فارموں کے قیام کے لئے صوبہ بھر کے ویٹرنری ہسپتالوں میں تعینات ویٹرنری ڈاکٹرز سرکاری فارمز پر تعینات عملہ اور 16۔ کو پر روڈ پر قائم ہیلپ لائن سیٹیزن کال سنٹرز کے ذریعے کسانوں کو معلومات مہیا کرنا۔

۳۔ فیلڈ ڈیز / فارمرز ڈیز اور سکول فوکس پروگرام کے ذریعے محکمانہ اقدامات سے کسانوں کا آگاہ کرنا۔

۴۔ محکمہ کے کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن ونگ کے ذریعے جانوروں کی بیماریوں حفاظتی ٹیکہ جات اور خوراک و رہائش سے متعلقہ امور پر مشتمل ماہانہ رسالہ ہمارے مویشی اور دیگر پمفلٹس کی اشاعت اور تقسیم۔

(د) صوبہ پنجاب دودھ کی یومیہ پیداوار میں دوسرے صوبوں کے حساب سے پہلے نمبر پر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مئی 2014)

لاہور چڑیا گھر میں لگائے گئے کیمرے و دیگر تفصیلات

*2631: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور کے چڑیا گھر میں سیکورٹی نظام کی بہتری کے لئے کل کتنے کیمرے لگائے گئے نیز یہ کیمرے کس کمپنی سے خریدے گئے؟

(ب) لاہور کے چڑیا گھر میں سیکورٹی نظام کی بہتری کے لئے خریدے گئے کیمروں کے لئے کن کن مقامی اخبارات میں اشتہار دیا گیا تھا نیز کس کمپنی نے یہ آفر قبول کی؟

(ج) لاہور کے چڑیا گھر لاہور میں کل کتنی مالیت کے کیمرے لگائے گئے نیز ان کیمروں میں کتنے کام کر رہے ہیں اور کتنے ناکارہ ہو چکے ہیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) لاہور چڑیا گھر میں سیکورٹی کے لئے کل 32 کیمرے لگائے گئے ہیں یہ کیمرے ودیگر آلات میسرز زوائٹل انٹرنیشنل لاہور سے خریدے گئے۔

(ب) کیمروں کی فراہمی اور تنصیب کے لئے روزنامہ جناح لاہور مورخہ 2011-04-30 اور روزنامہ جنگ مورخہ 2011-05-11 میں اشتہار شائع ہوا۔ میسرز زوائٹل انٹرنیشنل نے یہ پیشکش قبول کی۔

(ج) لاہور چڑیا گھر میں۔/40,95,000 (چالیس لاکھ پچانوے ہزار روپے) مالیت کے کیمرے لگائے گئے تمام کیمرے درست حالت میں کام کر رہے ہیں اور تاحال کوئی کیمرہ ناکارہ نہیں ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2015)

پنجاب ایگری کلچر اینڈ میٹ کمپنی کی طرف سے رجسٹرڈ کئے گئے فارموں کی تفصیلات

*2973: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پنجاب ایگری کلچر اینڈ میٹ کمپنی نے اب تک جانوروں کے کتنے فارم رجسٹرڈ کئے ہیں، ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) لائیو سٹاک فارم رجسٹرڈ کرانے کا طریقہ کیا ہے؟

(ج) کیا پنجاب ایگری کلچر اینڈ میٹ کمپنی جانوروں کا مفت علاج بھی کرتی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 27 جنوری 2014)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) پنجاب ایگری کلچر اینڈ میٹ کمپنی نے اب تک جانوروں کے 3025 فارمز رجسٹرڈ کئے ہیں۔ جن کی سکیم وائز تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب ایگری کلچر اینڈ میٹ کمپنی قومی اخباروں میں اشتہار کے ذریعے جانور پال کسانوں کو پروگرام کے بارے میں آگاہ کرتی ہے۔ بعدازاں کٹا بچاؤ سکیم میں کم از کم 10 جانور اور زیادہ سے زیادہ 100 جانور جبکہ فربہ پروگرام میں کم از کم 10 جانور اور زیادہ سے زیادہ 200 جانور رکھنے اور جانوروں کے لئے مناسب جگہ کا انتظام ہونے پر فارم رجسٹرڈ کرتی ہے۔

(ج) پیمکو جانوروں کو مفت ٹیگنگ، ویکسینیشن اور جانور پال کسانوں کو مفت فنی رہنمائی و مالی معاونت کرتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 مئی 2014)</u>

<u>بہاول پور: سوہانرہ پارک کا رقبہ و دیگر تفصیلات</u>

<u>*3353: ڈاکٹر سید وسیم اختر</u>: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

بہاول پور میں لال سوہانرہ نیشنل پارک کے لئے کتنا رقبہ ابتداء میں مختص کیا گیا تھا اس وقت اس کا کتنا رقبہ ہے نیز یہ بھی بتائیں کہ پچھلے دس سال میں محکمہ نے یہاں کون کون سی قسم کے کتنے درخت لگائے، اس میں سے کتنے درخت پروان چڑھے اور کتنے ضائع ہو گئے؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

لال سوہانرا نیشنل پارک بہاول پور کو مختص ہونے والے رقبہ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	رقبہ		
	ایکڑ	کنال	رقبہ
1972	77480	–	–
1984	50000	–	–
2000	35087	7	7
ٹوٹل	162567	7	7

(ب) گزشتہ دس سال میں لگائے جانے والے درختان کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

سال	لگائے گئے درختوں کی تعداد	قسم درختان	تعداد درختان جو پروان چڑھے	ضائع ہونے والے درختان کی تعداد
2004–05	278058	کیکر، سفیدہ	180737	42000 لال سوہانرا نیشنل پارک کا رقبہ ٹبہ جات اور دب پر مشتمل ہے۔ Soil خراب ہونے کی وجہ سے باقی 138737 پودوں کی صحیح بڑھت نہ ہوئی ہے تاہم پودوں کی شرح کامیابی 60% سے زائد ہے جو کہ درست شرح کامیابی ہے۔
2005–06	–	–	–	
2006–07	80586	کیکر، سفیدہ	56410	18206 لال سوہانرا نیشنل پارک کا رقبہ ٹبہ جات اور دب پر مشتمل ہے۔ Soil خراب ہونے کی وجہ سے باقی 10000 پودوں کی صحیح بڑھت نہ ہوئی ہے تاہم پودوں کی شرح کامیابی 70% سے زائد ہے جو کہ درست شرح کامیابی ہے۔

2007-08	-	-	-	
2008-09	72600	کیکر، سفیدہ	68970	1630 موقع پر کرائی گئی شجر کاری کی شرح کامیابی 90% ہے جو کہ درست شرح کامیابی ہے اور کوئی پودا ضائع نہ ہوا ہے نیز باقی پوداجات کی بڑھت رقبہ خراب ہونے کی وجہ سے بہتر نہ ہوئی ہے۔
2009-10	90750	کیکر	86212	3530
2010-11	121242	کیکر، سفیدہ	115180	4062 -do-
2011-12	175692	کیکر، سفیدہ	166907	6785 -do-
2012-13	-	-	-	-
2013-14	158268	شیشم، کیکر، سفیدہ	150355	5913 -do-
ٹوٹل	977196		824771	82126

(تاریخ وصولی جواب 2 مارچ 2015)

لاہور: پنجاب لائیوسٹاک ڈیری اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2981: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پنجاب لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کے لاہور میں ملازمین کی تعداد کتنی ہے، اس بورڈ کے چیئرمین کا نام کیا ہے؟

(ب) پنجاب لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کس مقصد کے لئے قائم کیا گیا ہے اور اس نے کون کونسے منصوبے اس وقت شروع ہیں؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ اس بورڈ کے زیر اہتمام سرگودھا خضر آباد کا لائیوسٹاک فارم کام کر رہا ہے نیز اس فارم پر گزشتہ پانچ سال میں کیا ترقیاتی کام ہوئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 27 جنوری 2014)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) پنجاب لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کے لاہور میں ملازمین کی تعداد 21 ہے بورڈ کے پہلے چیئرمین جناب وزیر اعلیٰ پنجاب تھے جبکہ موجودہ چیئرمین سید یاور علی ہیں۔

(ب) پنجاب لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ جانوروں کی نسل کو بہتر کرنے لئے کسانوں میں جانوروں کے لئے آگاہی اور پاکستان میں سائلج متعارف کروانے کے لئے قائم کیا گیا۔ اس وقت بورڈ کے تحت درج ذیل 4 منصوبوں پر کام ہو رہا ہے۔

۱۔ مصنوعی نسل کشی

۲۔ بیلڈ سائیلج کی تیاری اور کسانوں میں سائیلج کے بارے میں آگاہی مہم

۳۔ سیمن پروڈکشن یونٹ

۴۔ خضر آباد فارم کی ڈیویلپمنٹ

(ج) یہ درست ہے کہ پنجاب لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کے زیر انتظام خضر آباد سرگودھا کا لائیوسٹاک فارم کام کر رہا ہے اس بورڈ کے پاس خضر آباد فارم کا کنٹرول فروری 2012 سے ہے۔ جولائی 2008 سے جنوری 2012 تک مذکورہ فارم پر کوئی ترقیاتی سکیم حکومت کی طرف سے زیر عمل نہ تھی تاہم فروری 2012 کے بعد اس فارم پر جدید مشینوں سے آراستہ ایک سیمن پروڈکشن یونٹ زیر تعمیر ہے۔ جس کی بلڈنگ کا تقریباً 70 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور یہ ترقیاتی منصوبہ بہت جلد پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 مئی 2014)</u>

ضلع بہاولنگر: محکمہ جنگلات کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*3354: جناب شوکت علی لالیکا: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع بہاولنگر میں محکمہ جنگلات کا کتنا رقبہ ہے اور کتنے رقبہ پر جنگلات لگایا گیا ہے اور اس پر جنگل کی پوزیشن کیا ہے اور اس کے لگانے پر کل اخراجات کتنے آئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

ضلع بہاول نگر میں دودھلاں جنگل ایک قدرتی جنگل ہے جسکا رقبہ 10714 ایکڑ ہے اسکے علاوہ رانا بھاناں 12300 ایکڑ رقبہ ہے جو کہ چولستان / Desert ایریا ہے۔

نام جنگل	کل رقبہ	جتنے رقبہ پر پلانٹنگ ہے	خالی
دودھلاں	10714 ایکڑ	6845 ایکڑ	3869 ایکڑ
رانا بھاناں	12300 ایکڑ	----	چولستان Desert Area اس رقبہ میں کوئی درخت نہ ہے۔

اس کے علاوہ ضلع بہاول نگر میں 1304 میل انہار اور 342 میل سڑکات پر جنگلات مشتمل ہیں جو کہ شیشم، کیکر، سفیدہ، بیری اور نیم وغیرہ پر مشتمل ہے۔

* دودھلاں جنگل میں 6845 ایکڑ رقبہ پر جنڈ بیری، کیکری وغیرہ کے درخت موجود ہیں چونکہ یہ قدرتی جنگل ہے اور نہری پانی نہ ہے اس جنگل کا انحصار بارشوں پر ہے۔
* راناں بھاناں چولستان صحرائی ایریا ہے اس میں کوئی درخت نہ ہے صرف چند جھاڑیاں ہیں۔
* 1304 میل انہار کے کناروں پر جنگلات موجود ہے جس میں خشک گرے پڑے درختوں کی نیلامی کی جاتی ہے۔

* 342 میل سڑکات پر جنگلات مشتمل ہے جس میں خشک گرے پڑے درختوں کی نیلامی کی جاتی ہے۔

* چونکہ دودھلاں ایک قدرتی جنگل ہے جس میں نہری پانی نہ ہے جنگل کا انحصار بارشوں پر ہے بارشوں کے دنوں میں جب دریائے گھاگرہ کا پانی سیلاب کی صورت میں جنگل میں داخل ہوتا ہے تو پانی کم ہونے پر اس میں بیج کا چھٹہ دے دیا جاتا ہے اس طرح اس جنگل میں 6845 ایکڑ پر درخت موجود ہیں باقی رقبہ خالی پڑا ہے۔

* ضلع بہاول نگر میں انہار / سڑکات پر 10-2009 تا 13-2012 تک جو شجر کاری کروائی گئی ہے ان پر خرچہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

* سال 10-2009 میں ضلع بہاول نگر میں انہار پر 530 ایونیو میل پر شجر کاری کروائی گئی ہے جس پر۔/9798000 روپے خرچ آئے۔

* سال 11-2010 میں شجر کاری کیلئے کوئی بجٹ الاٹ نہ ہوا تھا۔

* سال 12-2011 میں 200 ایونیو میل مختلف انہار پر شجر کاری کروائی گئی جس پر ۔/7734000 روپے خرچ ہوئے۔ اور اسکی دیکھ بھال پر۔/4800000 روپے خرچ ہوئے۔

* سال 13-2012 میں انہار پر 128 ایونیو میل شجر کاری کروائی گئی جس پر۔/3200000 روپے خرچ آئے نیز اس کے علاوہ سڑکات پر 50 ایونیو میل شجر کاری کروائی گئی جس پر۔/3586000 روپے خرچ آئے۔ جو شجر کاری کروائی گئی ہے وہ کامیاب ہے پودوں کی حفاظت اور نگہداشت و دیکھ بھال کے علاوہ چرائی سے بچانے کیلئے اقدامات کیے گئے ہیں۔

* سال 14-2013 میں انہار پر شجر کاری کیلئے۔/1651000 روپے کا بجٹ الاٹ ہوا جس سے انہار پر شجر کاری کروائی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مئی 2014)

ضلع راجن پور: لائیو سٹاک کے تجرباتی فارم فاضل پور کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*3172: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) لائیو سٹاک تجرباتی فارم فاضل پور ضلع راجن پور کا کل رقبہ کتنا ہے، اس وقت فارم کے پاس کتنا رقبہ ہے اور بقایا رقبہ کس کے پاس ہے اس کا نام بتائیں؟

(ب) اس فارم کی انتظامیہ کے پاس جو رقبہ ہے وہ اس کا کیا استعمال کر رہی ہے؟

(ج) اس فارم میں کتنے اور کون کون سے جانور ہیں؟

(د) اس فارم کا سال 2011۔12، 2012۔13 اور 2013۔14 کا کل بجٹ مدوائز بتائیں؟

(ہ) اس فارم کے ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(و) اس فارم کی پچھلے تین سالوں کے دوران کب اور کس کس نے انسپکشن کی ہے، ہر دفعہ کیا کیا خامیاں پائی گئیں اور ان پر کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2014)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) لائیو سٹاک تجرباتی فارم فاضل پور ضلع راجن پور کا کل رقبہ 3435 ایکڑ ہے اور اس میں سے خود کاشت رقبہ 685 ایکڑ ہے جبکہ پٹہ داروں کے پاس کل رقبہ 1103 ایکڑ ہے۔ بورڈ آف ریونیو نے مختلف سکیموں کے لئے فارم کا 345 ایکڑ 6 کنال اور 16 مرلے رقبہ استعمال کیا ہے۔ اس کے علاوہ 476 ایکڑ 6 کنال رقبہ پر 79 ناجائز قابضین ہیں۔

(ب) فارم انتظامیہ کے پاس جو رقبہ ہے وہ جانوروں کے چارہ جات اور دیگر فصلات کے لیے استعمال ہو رہا ہے۔

(ج) اس فارم پر 726 جانور رکھے گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

گائے	581

بیتل بکری 145

(د)اس فارم کا سال 2011۔12، 2012۔13 اور 2013۔14 کا کل بجٹ مندرجہ ذیل ہے۔

سال	اسٹیبلشمنٹ (ملین روپے)	کنٹی جینسی (ملین روپے)	کل بجٹ (ملین روپے)
2011۔12	24.178	11.353	35.531
2012۔13	23.713	16.285	39.998
2013۔14	23.418	16.305	39.723

(ہ)اس فارم پر ملازمین کی کل تعداد 140 ہے۔ جن کے عہدہ اور گریڈ کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

عہدہ	گریڈ	تعداد	عہدہ	گریڈ	تعداد
آفیسر انچارج	19	1	وہیکل ڈرائیور	4	1
مینجر	18	1	ٹریکٹر ڈرائیور	5	7
لائیو سٹاک آفیسر	18	1	ٹیوب ویل ڈرائیور	2	8
کراپ ہسپنڈری آفیسر	17	1	ڈیری جمعدار	2	1
ویٹرنری آفیسر	17	2	کیٹل اٹنڈنٹ	1	14
لائیو سٹاک سپر وائرز	11	1	بل اٹنڈنٹ	1	2
اسسٹنٹ	14	1	کارٹ مین	1	4
اکاؤنٹنٹ	10	1	پلو مین	1	33
سینئر کلرک	9	2	چوکیدار	1	3
سٹور کیپر	8	1	سائس	1	1
جونیئر کلرک	7	3	شیفرڈ	1	13
ملک سیل مین	7	1	فاڈر کٹر	1	6
ملک ریکارڈ	7	1	فاڈر چیفر	1	4

ویٹرنری کمپاؤنڈر	9	1	سٹور اٹینڈنٹ	1	1
ویٹرنری اسسٹنٹ	9	4	بلوبوائے	1	1
اسٹاک سپروائزر	9	1	سویپر	1	2
فیلڈ اسسٹنٹ	6	3	فارم گارڈ	1	6
مکینک	5	1	نائب قاصد	1	3
بلیک سمتھ	5	1			
الیکٹریشن	5	1			
کارپینٹر	5	1	ٹوٹل		140

(و) پچھلے تین سال کے دوران اعلیٰ حکام یعنی ڈائریکٹر لائیو سٹاک فارمز پنجاب لاہور نے چار دفعہ اور لائیو سٹاک اکانومسٹ نے سات دفعہ انسپکشن کی اور فارم انتظامیہ کو دودھ کی پیداوار بڑھانے، شرح اموات میں کمی، جانوروں کے چارہ کی کمی دور کرنے اور رقم پٹہ کو پٹہ داروں سے وصول کرنے کے احکامات جاری کیے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مئی 2014)

پاکپتن: ذخیرہ ڈل وریام سے متعلقہ تفصیلات

*3363: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع پاکپتن، ذخیرہ ڈل وریام کا کل رقبہ کتنا ہے اور یہ جنگل کب لگایا گیا تھا؟

(ب) اس جنگل کی اب صورت حال کیا ہے۔ آیا اس میں پرانے درخت فروخت کرکے نئے درخت لگائے گئے ہیں، اگر نہیں تو کیا حکومت نئے پودے لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) پاکپتن میں کوئی تفریحی مقام نہ ہے کیا حکومت اس جنگل کو میں چڑیا گھر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 مارچ 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ذخیرہ ڈل وریام کا کل رقبہ 1575 ایکڑ ہے اور یہ جنگل مالی سال 30-1929 سے لے کر مالی سال 39-1938 کے دوران لگایا گیا تھا۔

(ب) 14 اگست 2001ء کو ضلعی حکومت کے قیام کے بعد ذخیرہ ڈل وریام ضلعی حکومت پاکپتن شریف کو ٹرانسفر ہوا۔ ضلعی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ وسائل کے مطابق ذخیرہ کی حالت تسلی بخش ہے اور ضلعی محکمہ جنگلات سے ذخیرہ کی بہتری کے لیے کوشاں ہے۔ مالی سال 39-1938 کے بعد پلانٹیشن کے پرانے درخت محکمہ کے طریقہ کار کے مطابق متعدد بار کاٹے اور فروخت کئے گئے ہیں جبکہ نئے درخت لگائے گئے ہیں اور اب بھی جنگل میں شیشم کے پرانے خشک وسبز اور نئے درخت جیسا کہ توت، سمبل وسفیدہ کے بھی پرانے ونئے درخت موجود ہیں گزشتہ پانچ سال کے دوران پرانے درخت فروخت نہ کیے گئے ہیں البتہ کم کثافت والے رقبہ جات پر گزشتہ پانچ سال کے دوران 210 ایکڑ رقبہ پر شیشم کے نئے پودے لگائے گئے ہیں اور امسال بھی نور پور ڈسٹری جو کہ ششماہی نہر ہے میں پندرہ اپریل کے بعد پانی کی آمد کے ساتھ 30 ایکڑ رقبہ پر شیشم کے نئے پودے لگانے کا منصوبہ ہے تاکہ اس ذخیرہ کو گھنے جنگل میں تبدیل کیا جاسکے۔

(ج) یہ درست ہے کہ پاکپتن میں کوئی تفریحی مقام نہ ہے لیکن ذخیرہ ڈل وریام میں چڑیا گھر بنانے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے اگر گورنمنٹ وسائل فراہم کرے تو تخمینہ برائے چڑیا گھر مرتب کیا جاسکتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2014)</u>

<u>ضلع بھکر: لائیوسٹاک تجرباتی فارم کلورکوٹ کے بارے میں تفصیلات</u>

*3173: <u>محترمہ فائزہ احمد ملک:</u> کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لائیوسٹاک تجرباتی فارم کلورکوٹ تحصیل کلورکوٹ ضلع بھکر کا کل رقبہ کتنا ہے اور یہ رقبہ کس کس مقصد کے لئے استعمال کیا جارہا ہے؟

(ب) اس فارم پر کون کون سے جانور رکھے ہوئے ہیں، اس فارم پر اس وقت کتنے جانور ہیں؟

(ج) اس فارم سے سال 2010، 2011، 2012 اور 2013 میں کتنی دفعہ جانور کی نیلامی ہوئی ہے اور ہر دفعہ کتنے اور کون کون سے جانور فروخت کئے گئے ہیں؟

(د) رقبہ اور جانور کس کس کی نگرانی میں فروخت کئے گئے ہیں؟

(ہ) اس فارم کا سال 2010-11، 2011-12 اور 2012-13 کا سالانہ بجٹ مد وائز کتنا تھا؟

(و) اس فارم پر تعینات ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2014)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) لائیوسٹاک تجرباتی فارم کلور کوٹ کا کل رقبہ 3649 ایکڑ 1 کنال اور 10 مرلے پر مشتمل ہے جس میں سے 1490 ایکڑ 3 کنال اور 13 مرلے خود کاشت ہے۔ 89 ایکٹر رقبہ پر عمارتیں اور سڑکیں ہیں۔ بقیہ 2069 ایکڑ 5 کنال اور 17 مرلے پٹہ داران کے پاس ہے۔ خود کاشت رقبہ پر جانوروں کیلئے چارہ جات کاشت کئے جاتے ہیں۔

(ب) فارم پر ساہیوال کی گائیں اور تھلی نسل کی بھیڑیں رکھی گئی ہیں اس وقت فارم پر 594 گائیں اور 603 بھیڑیں ہیں۔

(ج) جانوروں کی نیلامی کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	ساہیوال گائیں	تھلی بھیڑیں
2010-11	38	121
2011-12	-	-
2012-13	39	62
کل میزان	77	183

(د)رقبہ فروخت کرنے کا اختیار محکمہ کے پاس نہ ہے اور نہ ہی کوئی رقبہ فروخت کیا گیا ہے۔درج بالا جانور فارم انچارج کی نگرانی میں متعلقہ کمیٹی جس میں محکمہ کا نمائندہ اور ڈسٹرکٹ لائیو سٹاک آفیسر بھکر شامل تھے ان کی نگرانی میں جانور فروخت کیے گئے۔

(ہ)مدوائز بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	تنخواہیں	دیگر اخراجات	کل رقم
2010-11	2,24,85,000	1,43,69,000	3,85,13,000
2011-12	2,72,87,000	1,90,99,000	4,77,42,000
2012-13	3,11,41,500	2,08,24,500	5,31,78,000

(و)اس فارم پر تعینات ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مئی 2014)

چھانگا مانگا: جنگل کی خوبصورتی زائل، درخت کاٹ کر چٹیل میدان کی تفصیلات

*3503: جناب محمد انیس قریشی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چھانگا مانگا پنجاب کا سب سے بڑا جنگل ہے، اس وقت یہ جنگل چٹیل میدان بن چکا ہے، اس کی ساری خوبصورتی زائل ہو چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گزشتہ حکومت کے دور میں بڑی بے رحمی سے چھوٹے بڑے تمام درخت کاٹ کر فروخت کر دیئے گئے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت افسران مذکوران ڈی ایف او اور رینج فارسٹ آفیسر کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) چھانگا مانگا جنگل 12510 ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے۔ نقصان جنگل کے بارے میں عرض ہے کہ جنگل چھانگا مانگا کا CMIT کی رپورٹ کے مطابق 1407 ایکڑ رقبہ فیل تھا۔ جس میں ذمہ دار 57 ملوث ملازمین / افسران کے خلاف تادیبی کاروائی بحوالہ حکومت پنجاب محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری کے آرڈر آف انکوائری نمبر
SO(E-I)4-82/2012 مورخہ 01-04-2013 کے تحت کارروائی کی جارہی ہے۔ مزید برآں محکمہ نے اسے Rehabilitate کرنے کا 5 سالہ پروگرام بنایا ہے۔

(ب) سال 2008-09 سے 2012-13 تک لکڑی / درختوں کی قانونی طور پر فروختگی سے محکمہ کو جو آمدن ہوئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	آمدنی
2008-09	-/53517503 روپے
2009-10	-/47064167 روپے
2010-11	-/28196407 روپے
2011-12	-/23890438 روپے
2012-13	-/8933742 روپے

ٹوٹل: -/161602257 (سولہ کروڑ سولہ لاکھ دوہزار دوسوستاون روپے) رقم خزانہ سرکار میں جمع کروائی

درخت / لکڑی چوری میں ملوث پائے جانے والے ملازمین کے مطابق جو کارروائی عمل میں لائی گئی ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	ریکوری	نوکری سے برخاستگی
2008-09	-/1986644	--

2009-10	-/15211040	13
2010-11	-/48987620	2
2011-12	-/15177651	2
2012-13	-/27016288	33

(ج)نقصان جنگل کے الزام میں 57ملازمین کے خلاف تادیبی کارروائی بحوالہ حکومت پنجاب محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری کے آرڈر آف انکوائری نمبر SO(E-I)4-2012/82 مورخہ 01-04-2013 کے تحت کارروائی کی جارہی ہے جن میں تمام ذمہ داران افسران وملازمین شامل ہیں۔اس کے علاوہ دو نائب مہتمم جنگلات (SDFO) کو نوکری سے برخاست کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2014)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ: ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریوں میں تعینات ڈاکٹرز و عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*4007:جناب امجد علی جاوید:کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 86ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں،ان میں کتنے ویٹرنری ڈاکٹر ہیں اور عملہ کی تعداد کیا ہے۔تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب)حلقہ پی پی 86ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ویٹرنری ہسپتالوں میں خالی اسامیوں کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج)حلقہ پی پی 86ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ویٹرنری ہسپتالوں کے لئے سال 2011-12ء سال 2012-13 میں جانوروں کیلئے ادویات کے لئے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے؟

(د)ان ہسپتالوں میں سال 2012-13ء کے دوران کتنے جانور علاج کے لئے لائے گئے؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)حلقہ پی پی 86 ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 5 ویٹرنری ہسپتال اور 1 ویٹرنری ڈسپنسری ہے۔ان اداروں میں کل 7 ویٹرنری ڈاکٹر ہیں۔اس کے علاوہ 12 ویٹرنری اسسٹنٹس،04 اے آئی ٹیکنیشن اور 13 افراد درجہ چہارم کی اسامیوں پر اپنی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔

(ب)حلقہ پی پی 86 ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ویٹرنری ہسپتالوں میں کوئی بھی اسامی خالی نہ ہے۔

(ج)ٹوبہ ٹیک سنگھ ایک ضلع ہے اور حکومت مخصوص حلقوں کی بجائے پورے ضلع کے لیے فنڈ فراہم کرتی ہے سال 12۔2011 اور 13۔2012 میں جانوروں کی ادویات کے لیے درج ذیل فنڈز فراہم کیے۔ لیکن ضلعی گورنمنٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ نے یہ فنڈ جاری نہ کیے جس کی وجہ سے
سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے کیے کسی قسم کی ادویات نہیں خریدی جا سکیں۔فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2011-12	50,00,000(50لاکھ روپے)
2012-13	41,50,000 (41لاکھ 50ہزار روپے)

(د)ان اداروں میں سال 13۔2012 کے دوران 27,625 جانور علاج معالجہ کے لئے لائے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2014)

ریسرچ سنٹر / ٹریننگ سنٹر پیتھالوجی لیب سے متعلقہ تفصیلات

*3905: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ماہی پروری کے زیر اہتمام کتنے Research centre, training centre, pathology lab کام کر رہے ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ٹریننگ سنٹرز میں کن کن لوگوں کو ٹریننگ دی جاتی ہے اور اس ٹریننگ کی نوعیت اور دورانیہ کیا ہوتا ہے؟

(ج) ریسرچ سنٹر کب سے کام کر رہے ہیں؟
(د) کیا یہ درست ہے کہ مچھلی کی کچھ اقسام ناپید ہو چکی ہیں اور وہ خاتمے کے بالکل قریب ہیں؟
(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ رہو مچھلی کا رنگ گولڈن ہوتا ہے لیکن مارکیٹ میں اکثر سیاہ کالے رنگ کی رہو مچھلی فروخت ہوتی ہے، اس کی کیا وجوہات ہیں؟
(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ دریاؤں، نہروں، آبی ذخیرہ اور جھیلوں کی مچھلی میں کمی واقع ہوئی ہے، وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 7 فروری 2014 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری
(الف) محکمہ ماہی پروری صوبہ پنجاب کے زیر انتظام ریسرچ اور ٹریننگ کے لئے ایک ہی ادارہ فشریز ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کے نام سے کام کر رہا ہے جو کہ مناواں لاہور میں واقع ہے اس کے علاوہ شمالی اور جنوبی پنجاب دو ٹریننگ سب سنٹرز راولپنڈی اور بہاولپور میں کام کر رہے ہیں۔
مچھلیوں کی بیماریوں کی تشخیص اور علاج کے لئے محکمہ ماہی پروری کے زیر اہتمام ایک لیب فشریز ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ مناواں لاہور جبکہ اس کے علاوہ چھ عدد مزید لیبارٹریز فش سیڈ ہیچری چھناواں ضلع گوجرانوالہ، فش سیڈ ہیچری راولپنڈی فش سیڈ ہیچری میاں چنوں، فش سیڈ ہیچری فیصل آباد، فش ہیچری بہاولپور اور فش سیڈ نرسری یونٹ مظفر گڑھ کام کر رہی ہیں۔
(ب) فشریز ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں سرکاری افسران و اہلکاران کے علاوہ فش فارمرز / خواتین کو بھی ٹریننگ دی جاتی ہے علاوہ ازیں دوسرے صوبوں سے آنے والے سرکاری اہلکاران بھی ٹریننگ حاصل کرتے ہیں مختلف ٹریننگ کورسز کا دورانیہ مختلف ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام کورس	دورانیہ
فش فارمرز اور اہلکاران کے لئے ریفریشر کورسز	سہ روزہ اور ہفت روزہ

خواتین کے لئے تربیتی کورس (زیباشی مچھلیوں کی افزائش)	سہ روزہ
پری پروموشن کورسز (محکمہ کے اہلکاران کے لئے)	ڈیڑھ ماہ سے 6ماہ
پری سروس کورس (محکمہ کے اہلکاران کے لئے)	ایک سے دوماہ

(ج)فشریز ریسرچ سنٹر 1968 میں چھناواں ضلع گوجرانوالہ میں قائم کیا گیا جو 1983 میں لاہور منتقل ہو گیا بعد میں فشریز ریسرچ سنٹر اور ٹریننگ سنٹر دونوں کو یکجا کر کے 1986 میں فشریز ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کا نام دیے دیا گیا۔ جو کہ مناواں لاہور میں کام کر رہا ہے۔

(د)شمالی پنجاب کے علاقہ کی مہاشیر مچھلی ناپید گی کے خطرے سے دو چار ہونے کی وجہ سے انٹرنیشنل یونین فار کنزرویشن آف نیچر (IUCN) کی ریڈ لسٹ میں شامل تھی جس کی مصنوعی نسل کشی میں کامیابی حاصل کی گئی اور اس کے لئے ضلع اٹک میں گھڑیالہ کے مقام پر الگ فش ہیچری قائم کی گئی جس میں ہر سال وافر مقدار میں بچہ مچھلی پیدا کر کے دریاؤں میں میں چھوڑا جا رہا ہے اس کے علاوہ چشمہ بیراج پر بائیوڈائیورسٹی ہیچری قائم کی گئی جہاں پر وہ مچھلیاں جو کہ ماضی میں چشمہ جھیل میں کثیر تعداد میں پائی جاتی تھیں اور ان میں سے بیشتر اقسام ناپید گی کے خطرے سے دو چار تھیں ان کا پونگ مصنوعی نسل کشی سے حاصل کرنے کے بعد اس جھیل میں چھوڑا جا رہا ہے تاکہ ان کی نسل کو معدوم ہونے سے بچایا جا سکے۔

(ہ)عام طور پر اس مچھلی کا رنگ پشت پر سرخی مائل بھورا اور اطراف میں روپہلا ہوتا ہے اور ہر چانے پر ایک سرخ رنگ کا نشان ہوتا ہے۔ تاہم مچھلی کی رنگت کا انحصار پانی کے رنگ و حواس پر بھی منحصر ہے۔

(و) محکمہ ماہی پروری کی جانب سے قابل کاشت مچھلیوں کی اقسام کی مصنوعی نسل کشی کر کے ان کا بچہ مچھلی ہر سال دریاؤں، نہروں، آبی ذخیروں اور جھیلوں میں چھوڑا جاتا ہے جس سے خشک سالی اور آبی آلودگی سے ہونے والی ممکنہ کمی کو پورا کیا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2014)</u>

ضلع گوجرانوالہ: وٹیرنری ہسپتال اور ڈسپنسریز سے متعلقہ تفصیلات

*4013: چودھری اشرف علی انصاری: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضلع گوجرانوالہ کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں شام یا رات کے اوقات میں ایمرجنسی کی سہولت نہ ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ضلع گوجرانوالہ کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں بیمار جانور داخل کرنے کی سہولت نہ ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ضلع گوجرانوالہ کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں کوئی چوکیدار نہ ہے؟

(د) حکومت مذکورہ مسائل کب تک حل کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع گوجرانوالہ کے تمام ویٹرنری ہسپتالوں، ڈسپنسریوں میں ایمرجنسی علاج ومعالجہ کی سہولت 24 گھنٹے موجود ہے۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) جی ہاں۔

(د) ۱۔ ہر ہسپتال میں ویٹرنری آفیسر، ویٹرنری اسسٹنٹ اور اے آئی ٹیکنیشن کا موبائل فون نمبر بورڈ پر درج ہے جس پر لائیو سٹاک فارمرزان سے ایمرجنسی میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ اسی طرح محکمہ کی ویب سائٹ اور ہیلپ لائن / سیٹیزن کال سنٹر سے بھی رابطہ کر کے مطلوبہ سہولت لی جاسکتی ہے۔

۲۔ محکمہ لائیو سٹاک پنجاب کی طرف سے ماڈل ہسپتال بنانے کی تجویز زیر غور ہے۔ جیسے ہی یہ تجویز عمل میں آئیگی تو مطلوبہ سہولت بھی عوام الناس کو فراہم کر دی جائیگی۔

۳۔ حکومت پنجاب کی طرف سے سکیل نمبر 01تا15کی آسامیوں کی بھرتی پر پابندی ہے۔ جیسے ہی حکومت پابندی اٹھائے گی قانون کے مطابق بھرتی کا عمل مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19جون 2014)

ضلع لیہ: محکمہ جنگلات میں لکڑی چوری سے متعلقہ تفصیلات

*3997: سردار شہاب الدین خان سیہڑ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لیہ میں سال 2007تا2010 محکمہ جنگلات میں لکڑی چوری کے کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ب) ان مقدمات میں محکمہ کے کون کونسے ملازمین ملوث پائے گئے اور ان کے خلاف کارروائی کی تفصیلات سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20فروری 2014تاریخ ترسیل 29اپریل 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع لیہ میں سال 10-2007 میں درج مقدمات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	تعداد مقدمات	مالیت
2007-08	27	2197310
2008-09	51	3558260
2009-10	52	5013780
کل مقدمات	130	1,07,69,350/-

(ب) محکمہ جنگلات لیہ نے لکڑی چوری میں ملوث اہلکاران کے خلاف درج ذیل کارروائی عمل میں لائی ہے۔ 17ملازمین کو ملازمت سے برخاست کیا گیا ہے۔ جن میں 04فارسٹر، 13فارسٹ گارڈ

شامل ہیں اس کے علاوہ 212 ملازمین کو مبلغ -/12,48,14,585 روپے کی ریکوری ڈالی گئی ہے جس میں سے اب تک -/8,28,938 روپے کی ریکوری وصول کی جا چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2014)

گجرات: لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ کے ویٹرنری ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

*4431: میاں طارق محمود: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ کے ہسپتالوں کی تعداد کتنی ہے اور یہ کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں میں کون کون سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ج) ان ہسپتالوں میں جانوروں کی سرجری کرنے کی سہولت میسر ہے تو کس ہسپتال میں؟

(د) اس ضلع کے کس کس ہسپتال میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس ضلع کے تمام ہسپتالوں کی مسنگ فسلیٹیز پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 6 جون 2014)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کے ہسپتالوں کی تعداد 17 ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سول ویٹرنری ہسپتال لالہ موسیٰ	2۔ سول ویٹرنری ہسپتال گجرات
3۔ سول ویٹرنری ہسپتال جلال پور جٹاں	4۔ سول ویٹرنری ہسپتال ڈنگہ
5۔ سول ویٹرنری ہسپتال کوٹلہ	6۔ سول ویٹرنری ہسپتال کنجاہ
7۔ سول ویٹرنری ہسپتال دولت نگر	8۔ سول ویٹرنری ہسپتال عالم گڑھ

9۔ سول ویٹرنری ہسپتال جوڑہ کرنانہ
10۔ سول ویٹرنری ہسپتال کھاریاں
11۔ سول ویٹرنری ہسپتال سرائے عالمگیر
12۔ سول ویٹرنری ہسپتال شادیوال
13۔ سول ویٹرنری ہسپتال اجنالہ
14۔ سول ویٹرنری ہسپتال منگوال
15۔ سول ویٹرنری ہسپتال ٹانڈہ
16۔ سول ویٹرنری ہسپتال کڑیانوالہ
17۔ سول ویٹرنری ہسپتال منگلیہ

(ب)ان ہسپتالوں میں جانوروں کے علاج معالجہ حفاظتی ٹیکہ جات، مصنوعی نسل کشی اور مویشی پال حضرات کو جانوروں سے متعلق مفت مشورہ کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔

(ج) تمام مذکورہ ہسپتالوں میں آپریشن تھیٹر کی عدم دستیابی کی وجہ سے بڑے آپریشن کرنا ناممکن ہے تاہم چھوٹے آپریشن کرنے کی سہولت موجود ہے۔

(د) مذکورہ ہسپتال میں مسنگ فسلیٹیز کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

1۔ سول ویٹرنری ہسپتال لالہ موسیٰ کی عمارت نہ ہے اور محکمہ لائیوسٹاک کا عملہ ٹاؤن کمیٹی کی عمارت میں کام کر رہا ہے۔

2۔ سول ویٹرنری ہسپتال جلال پور جٹاں کی عمارت نہ ہے اور محکمہ لائیوسٹاک کا عملہ محکمہ زراعت کے دفتر میں کام کر رہا ہے۔

3۔ سول ویٹرنری ہسپتال ڈنگہ کی عمارت کی حالت انتہائی خستہ حال ہے اور دوبارہ تعمیر کی ضرورت ہے۔

4۔ سول ویٹرنری ٹانڈہ کی عمارت کی حالت انتہائی خستہ حال ہے اور دوبارہ تعمیر کی ضرورت ہے۔

5۔ سول ویٹرنری منگووال میں بجلی کا کنکشن موجود نہ ہے اور صحن میں مٹی کی بھروائی کی ضرورت ہے۔

6۔ سول ویٹرنری ہسپتال کڑیانوالہ میں مٹی کی بھروائی کی ضرورت ہے۔

7۔ سول ویٹرنری ہسپتال سرائے عالمگیر کی چاردیواری اور واش روم موجود نہ ہے۔

8۔ سول ویٹرنری ہسپتال اجنالہ کی چاردیواری موجود نہ ہے۔

(ہ) سول ویٹرنری ہسپتال ڈنگہ کی عمارت کی دوبارہ تعمیر کا PC-I وزیر اعلیٰ پنجاب کی خصوصی ہدایت پر حکومت پنجاب کو بھیج دیا گیا ہے اس کے علاوہ جن ہسپتالوں کی مسنگ فسلیٹیز ہیں ان ہسپتالوں کی

مرمت کے لئے ضلعی حکومت گجرات کو گزارش کی گئی ہے۔اور جیسے ہی فنڈز منظور ہونگے مذکورہ ہسپتالوں کی مسنگ فسلیٹیز پوری کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 ستمبر 2014)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ جنگلات کے پارکس سے متعلقہ تفصیلات

*4136: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ جنگلات کے کتنے پارک ہیں؟

(ب) ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جھنگ روڈ پر واقع پارک کا کل رقبہ کتنا ہے اور اس پر کل کتنی لاگت آئی ہے؟

(ج) اس پارک کی دیکھ بھال پر مامور ملازمین کی تعداد کتنی ہے، کیا یہ تعداد اتنے بڑے پارک کی دیکھ بھال کے لئے کافی ہے؟

(د) کیا یہ ملازمین محکمہ کے مستقل ملازم ہیں یا عارضی بنیاد پر بھرتی کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 05 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 13 مئی 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ جنگلات کے تین پارک ہیں کمالیہ فارسٹ پارک، ٹوبہ ٹیک سنگھ فارسٹ پارک، گوجرہ فارسٹ پارک

(ب) ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جھنگ روڈ پر واقع پارک کا کل رقبہ 55 ایکڑ ہے اور اس کی تکمیل

پر 22.56 ملین لاگت آئی ہے۔

(ج) اس پارک کی دیکھ بھال پر مامور ملازمین کی تعداد ایک بلاک آفیسر، ایک فارسٹ گارڈ اور ایک ٹیوب ویل آپریٹر ہے۔ باقی تقریباً 12 تا 15 آدمی روزانہ مزدوری کی بنیاد پر کام کرتے ہیں۔اور یہ تعداد کافی ہے۔

(د) تین ملازم مستقل ہیں اور باقی تقریباً 12 تا 15 آدمی مزدوری کی بنیاد پر کام کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2014)

صوبہ بھر میں جانوروں کی کمی کو پورا کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*5216: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں جانوروں کی شدید کمی کی وجہ سے ہر بڑے شہر میں اور خصوصاً چھوٹے شہروں میں عموماً گوشت بہت مہنگا اور بیمار اور لاغر جانوروں کا مہیا کیا جارہا ہے؟

(ب) حکومت صوبہ میں جانوروں کی کمی پورا کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھارہی ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2015)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) معزز رکن اسمبلی نے جانوروں کی کمی کے بارے میں درست نشاندہی فرمائی ہے۔ وزیر اعلیٰ کے وژن اور عوام کے فلاح وخدمت کے حکم کے حوالے سے محکمہ لائیوسٹاک نے وسیع پیمانے پر پنجاب کے تمام اضلاع میں مفت جانوروں کی ویکسین، خون کے نمونے اور جانوروں کی نمبر شماری کے کام اکھٹے کیے جارہے ہیں۔ اب تک کے اعداد وشمار کے مطابق جانوروں کی تعداد میں نمایاں کمی دیکھی گئی ہے۔ بیمار، لاغر اور مضر صحت گوشت کی فروخت میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کا آغاز 17 اکتوبر 2014 سے جاری ہے۔ اب تک صوبائی دار لحکومت لاہور کے ملحقہ 8 اضلاع میں سے ایسے 995 بے ضمیر افراد کے خلاف 1003 مقدمات درج کروا کر پولیس کے حوالے کیا جاچکا ہے۔ محکمہ لائیوسٹاک کے مستقل بنیادوں پر اس جرم کا خاتمہ کے لئے ڈویژنل ڈائریکٹرز، ڈسٹرکٹ لائیوسٹاک افسران اور ضلعی حکومتوں کی مدد سے بھرپور مہم چلانے کی حکمت اختیار کی ہے۔

(ب)صوبہ میں جانوروں کی کمی ہو رہی ہے عوام کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے محکمہ لائیوسٹاک نے درج ذیل منصوبے شروع کیے ہیں:۔

#محکمہ کے لائیوسٹاک فارمز معمول کے مطابق بہتر اوصاف کے حامل گائے، بھینس، بھیڑ، بکری کے نر جانور پرائیویٹ سیکٹر کی حوصلہ افزائی کے لئے خواہش مند مویشی پال حضرات کو جانوروں کی نسل کشی کے لئے گورنمنٹ کے مقرر شدہ نرخوں پر فروخت کرتے ہیں۔

#حالیہ منصوبوں میں ایک منصوبہ صوبہ کے سارے اضلاع میں غریب (بیوہ) خواتین کی معاشی مدد کے لئے ان کو 18000 گائے / بھینسیں اور 36000 بھیڑ / بکری کی فراہمی کے متعلق ہے۔اس منصوبہ کے علاوہ ایک اور منصوبہ چارہ کو محفوظ کرنے اور مویشی پال حضرات کو اس کی ترغیب و فراہمی سے متعلق ہے جس کی وجہ سے موسم کی شدت کے دنوں میں چارہ کی کمی کو دور کیا جاسکے گا۔

#مویشی پال حضرات کو جانوروں کی مختلف بیماریوں کے خلاف مفت حفاظتی ٹیکہ جات، کرم کش ادویات، علاج معالجہ اور اعلٰی نسل کے سانڈ کے مادہ تولید سے بارآوری کی سہولیات مہیا کی جارہی ہیں۔

#جانوروں کی بیماریوں کی تشخیص و غذائیات سے متعلق لیبارٹری کی سہولیات بلامعاوضہ فراہم کی جا رہی ہیں۔

#فارمرز اور کسانوں کو سکول فوکس پروگرام / فارمر ڈے کے ذریعے دودھ اور گوشت کی پیداوار میں اضافے کے لئے معلومات مہیا کی جارہی ہیں۔ تمام اضلاع میں گاؤں کی سطح پر بیماریوں کی میپنگ کا کام کیا جارہا ہے۔

#پنجاب کے تمام اضلاع میں گاؤں کی سطح پر جانوروں کے ویکسینیشن کارڈ کا اجراء کیا جارہا ہے۔

#فارمرز اور کسانوں کی سہولیات کے لئے 0800-9211 ٹال فری نمبر عمل میں لایا گیا ہے۔

#گاؤں کی سطح پر جانور پال حضرات کی رجسٹریشن کی جارہی ہے اور ہر گاؤں میں سے موبائل ویٹرنری سروس کے ذریعے جانور پال کسانوں کی دہلیز پر سے برائے تجزیہ و بیماری کی تشخیص کے لئے نمونہ جات لیے جارہے ہیں۔

#پنجاب میں گاؤں کی سطح پر تمام معزز امام مساجد اور نمبردار حضرات کو عوام میں جانوروں کے بارے میں تعلیمات خطبہ کے دوران اجاگر کرنے اور گھر گھر ویکسینیشن میں تعاون کا شکریہ ادا کرنے کے لئے خط لکھے گئے ہیں۔

#ایک اور ترقیاتی پروجیکٹ کے تحت محکمہ اپنے تمام ٹیکنیکل عملے کو آسان اقساط پر تقریباً 4500 کے قریب موٹر سائیکل فراہم کرے گا جس کے ذریعے مویشی پال حضرات کو ہر قسم کی سہولیات ان کی دہلیز پر یقینی بنائی جائیں گی۔

#محکمہ صوبے میں جانوروں کی پیداواری استطاعت کو بڑھانے کے لئے غیر ملکی اعلیٰ نسل کا مادہِ تولید درآمد کر رہا ہے۔ جس کے ذریعے مقامی نان ڈسکرپٹ گائیوں کو تولید کرا کر بہتر پیداواری نسل حاصل کی جائے گی۔

#تمام معزز اراکین اسمبلی سے رہنمائی اور آراء حاصل کرنے اور ان کے علاقے میں لائیو سٹاک ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے کئے جا رہے اقدامات کے بارے میں اگاہی کے لئے خط لکھے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2015)

شیخوپورہ: محکمہ جنگلات کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*4309: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صفدر آباد ضلع شیخوپورہ میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ کتنا کہاں کہاں ہے؟

(ب) صفدر آباد میں محکمہ جنگلات کے دفاتر کہاں کہاں ہیں اور مذکورہ محکمہ کے زیر انتظام کون کون سی نرسری ہے اور ان نرسریوں میں کون سے پوداجات موجود ہوتے ہیں۔ پچھلے پانچ سال کے دوران صفدر آباد میں کون کون سے درخت شجرکاری میں لگائے گئے؟

(ج) محکمہ کی طرف سے پرائیویٹ افراد / کسانوں کو پودے فراہم کرنے کا طریق کار کیا ہے اور ان کا معاوضہ کتنا ہے۔ تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا پچھلے پانچ سالوں میں محکمہ نے پرائیویٹ افراد / کسانوں کو صفدر آباد میں پودے فراہم کیئے تو کتنے اور کون کون سے؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) صفدر آباد میں محکمہ جنگلات کا کوئی رقبہ نہ ہے، البتہ نہروں اور سڑکات کے کناروں پر شجر کاری / دیکھ بھال محکمہ کرتا ہے۔ اور ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام نہر	بُرجی
1	شاہ کوٹ راجباہ	0 to 125
2	کھڑیانوالہ راجباہ	0 to 123
3	راکھ برانچ	0 to Tail
4	مڑہ راجباہ	0 to Tail
5	میاں علی برانچ	70 to 100

اس کے علاوہ شیخوپورہ فیصل آباد روڈ 75 تا 93 کلو میٹر بھی شامل ہے۔

(ب) صفدر آباد میں محکمہ جنگلات کا ایک ہی دفتر ہے جو کہ احمد پور رینج (صفدر آباد) دھوپ سڑی موڑ نزد سی این جی پمپ پر واقع ہے۔ محکمہ جنگلات کے زیر انتظام احمد پور (صفدر آباد) میں ایک عدد نرسری ہے جس کی تفصیل درج ہے۔

نام نرسری	تعداد پوداجات	از قسم پوداجات
احمد پور (صفدر آباد) نزد پی ایس او پمپ	50,000	سفیدہ، کیکر، بکائن، سکھ چین

اور جو پودے پچھلے پانچ سالوں میں شجر کاری کی مہم میں لگائے گئے اُن کے نام درج ذیل ہیں۔

کیکر سفیدہ بکائن، سکھ چین وغیرہ

(ج)کسانوں کو محکمہ کی طرف سے رعائتی نرخوں پرپوداجات فراہم کیے جاتے ہیں۔ جو3روپے فی پوداوصول کئے جاتے ہیں۔

(د) پچھلے پانچ سالوں میں محکمہ نے پرائیوٹ /کسانوں کو30100عددپوداجات اور3500 قلمات فراہم کی گئی ہیں جن کی اقسام کیکر، شیشم، بکین، سفیدہ، سکھ چین وغیرہ شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب10جولائی2014)

گوجرانوالہ میں شجرکاری کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4429: چودھری اشرف علی انصاری: کیاوزیرجنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضلع گوجرانوالہ میں نہروں، راجباہوں (مائنر)اور سیم نالوں کے کناروں پرشجرکاری کی وسیع گنجائش موجودہے؟

(ب)اگرجواب اثبات میں ہے توان جگہوں پرکب تک شجرکاری کردی جائے گی نیزاب تک شجرکاری نہ کرنے کی وجوہات سے معززایوان کوآگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی27مارچ2014تاریخ ترسیل6جون2014)

جواب

وزیرجنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) جی ہاں! ضلع گوجرانوالہ میں مندرجہ ذیل انہارپرشجرکاری کے باوجوداب بھی کافی گنجائش موجودہے۔

1 نوشہرہ ڈسٹری برجی نمبرL&R/25-88 (60 AVM)

2 یوسی سی کنال برجی نمبرL/121-134(15 AVM)

3 یوسی برجی نمبرR71-83(4AVM)

4 دندیاں ڈسٹی برجی نمبرL&R/30-68 (25AVM)

5 شیخوپورہ ڈسٹی برجی نمبرL&R/10-60 (25AVM)

6 نورپور ڈسٹی برجی نمبرL&R/110-85 (15AVM)

7 نورپور ڈسٹی برجی نمبرL&R/85-64 (15AVM)

8 ارگن مائنر برجی نمبرL&R/25-0 (20AVM)

(ب) موجودہ سال کے دوران بھی مندرجہ ذیل انہار پر شجرکاری کی جائے گی۔ جو کہ گورنمنٹ سے فنڈز کی ترسیل پر منحصر ہے۔ شجرکاری نہ کرنے کی سب سے اہم وجہ مطلوبہ فنڈز کی عدم دستیابی ہوتی ہے۔ اگر مطلوبہ فنڈز فراہم کر دیئے جائیں تو کوئی نہر بھی شجرکاری سے محروم نہ رہے گی۔

1 منگو کی مائنر برجی نمبرL&R/tail-0 (40 AVM)

2 کھٹیالی مائنر برجی نمبرL&R/58-0 (20 AVM)

3 ہرپوکی مائنر برجی نمبرL&R/45-0 (20 AVM)

4 کامونکی ڈسٹی برجی نمبرL&R/150-50 (50 AVM)

5 سادھوکی ڈسٹی برجی نمبرL&R/100-30 (40 AVM)

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2014)

صوبہ بھر میں درختوں کی نمبر شماری سے متعلقہ تفصیلات

*4877: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2006ء میں پنجاب بھر میں انہار و سڑکات کے درختان کی نمبر شماری کرائی گئی تھی اور ایک درخت کی نمبر شماری پر -/8 روپے خرچہ آیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس نمبر شماری پر 3.5 کروڑ روپے کا بجٹ صرف ملتان سرکل میں خرچ کیا گیا ہے۔ کیا اس میں بغیر نمبر شماری کے درختان فالتو چھوڑے گئے، جن کو نئے ریکارڈ میں شامل نہ کیا گیا ہے جو درختان ریکارڈ کے بغیر چھوڑے گئے، اب ان کو ختم کیا جا رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ درختوں کا ریکارڈ چار جگہ ہوتا ہے۔ کیا واقع ہی ان درختوں کا پرانا ریکارڈ ضائع کر دیا گیا ہے اور اگر یہ ریکارڈ ضائع کیا گیا تو کس کے حکم سے ہوا؟

(تاریخ وصولی 04 جون 2014 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) ملتان سرکل میں انہار و سڑکات کی نمبر شماری پر درج ذیل اخراجات ہوئے اور کوئی بھی درخت بغیر نمبر شماری کے نہ چھوڑا گیا اور دوران چیکنگ وقتاً فوقتاً اگر ریکارڈ میں کوئی خامی نظر آتی ہے تو اُسے فوراً بعد از پڑتال دور کر دیا جاتا ہے۔

ملتان فاریسٹ ڈویژن	23,24,849/- روپے
چیچہ وطنی فاریسٹ ڈویژن	11,92,249/- روپے
ساہیوال فاریسٹ ڈویژن	21,10,278/- روپے
میزان:۔	56,27,376/- روپے

(ج) یہ کہ درختوں کا ریکارڈ 6 جگہ پر ہوتا ہے۔ جس میں دفتر ناظم اعلیٰ جنگلات، دفتر ناظم جنگلات، دفتر مہتمم جنگلات، دفتر نائب مہتمم جنگلات / امین جنگلات، بلاک آفیسر اور فاریسٹ گارڈ شامل ہیں۔ درختوں کا پرانا ریکارڈ ضائع نہ کیا گیا ہے بلکہ اُسی طرح محفوظ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2014)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں لکڑی چوری کے مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*4912: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 2010 سے اب تک لکڑی چوری کے کتنے مقدمات درج ہوئے، کتنے افراد نامزد کئے گئے اور کتنے گرفتار ہوئے نیز ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے جنگلات میں لکڑی چوری ایک معمول بن چکا ہے اور محکمہ لکڑی چوری روکنے میں ناکام ہو چکا ہے؟

(ج) محکمہ لکڑی چوری روکنے کے لیے کیا کیا اقدامات اٹھا رہا ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2014 تاریخ ترسیل 16 جولائی 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ (فیصل آباد فاریسٹ ڈویژن) میں سال 2010 سے لیکر اب تک 10884 درختان کے 1491 فاریسٹ کیسز اندراج ہوئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کل فاریسٹ کیسز	تعداد درختان	تعداد ملزمان	تعداد کمپاؤنڈ کیسز	تعداد درختان	پراسیکیوٹ کیسز	تعداد درختان
1491	10884	3682	217	529	251	2306

تعداد کیسز برخلاف ملازمین	تعداد درختان	FIR تعداد	فاریسٹ کیسز	تعداد درختان
669	5413	105	354	2636

(ب) ماضی قریب تک یہ سلسلہ جاری تھا لیکن اب کافی حد تک قابو کر لیا گیا ہے۔ اور جو ملازمین یا ٹمبر مافیا کے لوگ ناجائز کٹائی میں ملوث تھے اُنکے خلاف محکمانہ اور تعزیرات پاکستان کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی اور بھاری جرمانے، ریکوری ڈالیں گئیں اور پرچہ پولیس بھی درج کروائے گئے اور اسکے ساتھ ساتھ بری شہرت رکھنے والے اور اس لکڑی چوری میں ملوث ملازمین نوکری سے برخاست کر دیئے گئے ہیں۔

(ج) جنگلات کی لکڑی کی چوری روکنے کیلئے ٹمبر مافیا کے خلاف محکمہ جنگلات کے ایکٹ کے تحت ملزمان کے خلاف ڈیمج رپورٹ جاری کر کے عوضانہ و جرمانہ وصول کیا جاتا ہے۔ جو ملزمان جرمانہ

وعوضانہ نہ اداکریں تو ان کے خلاف کیسز عدالتوں میں پراسیکیوٹ کیے جاتے ہیں اور ان کے علاوہ پرچہ پولیس بھی درج کروایا جاتا ہے۔ اگر کوئی محکمے کا عملہ ملوث پایا جائے تو اس کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور نوکری سے برخاست کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2014)

محکمہ جنگلات میں کنٹریکٹ ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*4913: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 12-2011ء میں محکمہ جنگلات میں وائلڈ لائف واچر اور فوجی واچر کی کنٹریکٹ کی بنیاد پر بھرتی کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے مذکورہ واچر کو Permanent کرنے کا اعلان کیا تھا اگر ہاں تو ابھی تک مذکورہ اعلان پر عملدرآمد کیوں نہیں کیا گیا؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ وائلڈ لائف واچر اور فوجی واچر کو Permanent کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2014 تاریخ ترسیل 16 جولائی 2014)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) وزیر اعلیٰ پنجاب کے اعلان کی روشنی میں چھٹی نمبری 7837

DG(W&P)ESTT/2014 مورخہ

2014-03-24 جملہ سٹاف مع واچران سابق فوجی واچران کی کنٹریکٹ ملازمت ریگولرائزیشن کے لیے متعلقہ مجاز اتھارٹی کو سفارشات ارسال کی گئی تھی۔

(ج)حکومت نے وائلڈ لائف واچر کو مطلوبہ سروس قوانین کے تحت مستقل کر دیا ہے جبکہ سابق فوجی واچران کے لیے نئے سروس رولز کی منظوری درکار ہے جس کے باعث تاحال مستقل نہیں کیا جا سکا۔ تاہم ترمیمی سروس رولز کی منظوری کے لیے کارروائی کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2جنوری 2015)

فیصل آباد میں فش فارم سے متعلقہ تفصیلات

*5559: میاں طاہر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ ماہی پروری کا کتنا عملہ ہے؟

(ب) کیا اس ضلع میں کوئی فش فارم یا ہیچری ہے؟

(ج) کیا اس ضلع میں محکمہ کے فش فارم میں پونگ تیار کیا جاتا ہے؟

(د) اس ضلع میں محکمہ نے سال 14-2013ء اور 15-2014ء کے دوران کتنا فنڈز خرچ کیا اور کس کس مد میں یا ترقیاتی منصوبہ پر خرچ کیا ہے، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 23دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 4فروری 2015)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ ماہی پروری کے دو دفاتر ہیں جن میں عملہ کی کل تعداد 64 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ فش سیڈ ہیچری فیصل آباد

کل عملہ کی تعداد 45 ہے جن میں 4 افسران ہیں اور 41 ملازمین ہیں۔

2۔ ڈپٹی ڈائریکٹر فیصل آباد

کل عملہ کی تعداد 19 ہے جن میں ایک افسر اور 18 ملازمین ہیں۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں محکمہ ماہی پروری پنجاب کی ایک سرکاری فش ہیچری ہے جو کہ ستیانہ روڈ پر واقع ہے۔ ضلع میں پرائیویٹ فش فارموں کی تعداد 113 ہے جن کا کل رقبہ 482 ایکڑ ہے۔

(ج) جی ہاں! فش ہیچری ستیانہ روڈ فیصل آباد میں قابل کاشت مچھلیوں کی اقسام کا سالانہ 71.00 لاکھ بچہ / پونگ پیدا کیا جاتا ہے۔

(د) ضلع فیصل آباد میں محکمہ ماہی پروری کے دونوں دفاتر میں سال 14-2013 اور 15-2014 کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(1) فش سیڈ ہیچری فیصل آباد پر اخراجات کی تفصیل۔

غیر ترقیاتی اخراجات

نمبر شمار	غیر ترقیاتی اخراجات	سال 14-2013	سال 15-2014 (دسمبر 2014 تک)
1	تنخواہ عملہ	1,50,92,829/-	92,20,134/-
2	متفرق	18,26,973/-	10,36,707/-
	کل	1,69,19,802/-	1,02,56,841/-

II۔ دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر فشریز، فیصل آباد پر اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	غیر ترقیاتی منصوبہ جات پر اخراجات	سال 14-2013	سال 15-2014
1	تنخواہ عملہ	59,11,507/-	39,31,177/-
2	مرمت	20,860/-	47,689/-
3	متفرق	1,99,882/-	4,44,452/-
	کل	6132249/-	44,23,318/-

(2) ترقیاتی منصوبہ جات پر اخراجات کی تفصیل۔

سال 14-2013	سال 15-2014
3,70,775/-	3,11,30,000/- روپے

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2015)</u>

لاہور　　　　　　　　　　　　رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 25 مارچ 2015　　　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز جمعۃ المبارک 27مارچ2015ء محکمہ جات 1۔جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری،2۔امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ	1903
2	محترمہ نگہت شیخ	2631۔2752
3	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	2981۔2973
4	ڈاکٹر سید وسیم اختر	4877۔3353
5	جناب شوکت علی لا لیکا	3354
6	محترمہ فائزہ احمد ملک	3173۔3172
7	جناب احمد شاہ کھگہ	3363
8	جناب محمد انیس قریشی	3503
9	جناب امجد علی جاوید	4136۔4007
10	محترمہ حنا پرویز بٹ	3905
11	چودھری اشرف علی انصاری	4429۔4013
12	سردار شہاب الدین خان سیہڑ	3997
13	میاں طارق محمود	4431
14	محترمہ خدیجہ عمر	5216
15	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	4309
16	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	4913۔4912
17	میاں طاہر	5559